310

آیت نمبر 42

آیات نمبر 42 تا 51 میں بیان کہ قوم نوح، عاد، ثمود، اور قوم ابراہیم، لوط، اور مدین کے لوگ بھی اپنے رسولوں کی تکذیب کر چکے ہیں اسی طرح موسیٰ علیہ السلام کی بھی تکذیب کی گئی لیکن ان سب لوگوں کا انجام ہلاکت کی صورت میں نمودار ہوا۔ کفار عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں لیکن اللہ کے ہاں ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ رسول کا کام تو بس خبردار کرنا ہی ہوتا ہے۔

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ قَوْمُ
اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ اے نبی (ﷺ)! اگر یہ کفار
آپؐ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان سے پہلے قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور
قومِ لوط علیہ السلام اور اہل مدین سب ہی اپنے پیغمبروں کو جھٹلا چکے ہیں وَ
كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾
اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا تھا، پہلے تو ہم نے کافروں کو ڈھیل دی پھر انہیں پکڑ لیا، تو پھر
دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب؟ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾ پھر کتنی ہی بستیاں ایسی
ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر ڈالا کیونکہ ان کے رہنے والے ظالم و نافرمان تھے پھر وہ
اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں ان کے کنوئیں بیکار اور محل اجڑے پڑے ہیں اللہ کے
عذاب کی وجہ سے ان بستیوں کے کتنے ہی کنوئیں جہاں کبھی لوگوں کا ہجوم ہوتا تھا آج خشک و
ویران پڑے ہیں اور کتنے ہی عالیشان پختہ محل جہاں کبھی زندگی کی گہما گہمی تھی آج اجڑے ہوئے
اور سنسان پڑے ہیں۔ یہ سب لوگوں کے لئے باعث عبرت ہے اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ کیا ان
لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان کھنڈرات کو دیکھ کر ان کے دل
ایسے ہو جاتے کہ حق بات کو سمجھ سکتے اور کان ایسے ہو جاتے جو نصیحت کو سن سکتے
فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ اصل
بات یہ کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں
ہیں وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ اے پیغمبر
(ﷺ)! یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، تو یاد رکھیں کہ
اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ
سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ لیکن یہ بھی سمجھ لیں کہ آپ کے رب کا ایک دن آپ کے
حساب کے مطابق ایک ہزار برس کا ہوتا ہے وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ
هِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں میں نے
مہلت دی تھی حالانکہ ان کے رہنے والے ظالم تھے، پھر میں نے انہیں پکڑ لیا، اور
سب کو آخر واپس تو میرے ہی پاس آنا ہے [رکوع ٦] قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ اے پیغمبر ﷺ! آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میرا کام تو
صرف یہ ہے کہ صاف اور واضح طور سے تمہیں برے انجام سے خبردار کر دوں
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ پھر جو
لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے ان کے لئے مغفرت اور

بہترین رزق ہے وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں
تو یہ سب لوگ اہل جہنم ہیں

[#310]

Verses 42 to 51 explain that the people of Noah, Aad, Thamud, and the people of Abraham, Lut, and Madyan also rejected their prophets. Similarly, Moses was also denied. However, the outcome for all these people was destruction. The disbelievers demand that the punishment be hastened, but with Allah, every matter has an appointed time. The role of the Messenger is simply to give a warning.

وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ
ثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

[O Prophet!] If these disbelievers deny you, [then remember that long before them], the people of Noah, and [the tribes of] Aad, and Thamud, the people of Abraham, the people of Lut and the inhabitants of Midian all denied their [respective] prophets.

وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾

And Moses was also denied. First, I gave respite to the disbelievers for a while, then I seized them. So, how terrible was My punishment [for all of them].

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

And how many a town We have destroyed because their inhabitants were unjust and disobedient; leaving them in total ruin, with their roofs fallen in, their wells abandoned, and their lofty palaces deserted.

Because of Allah's punishment, how many wells that were once crowded with people now lie dry and desolate, and how many grand, fortified palaces that were once bustling with life are now abandoned and deserted. This is a lesson for all people.

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ
اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ

Have they not traveled through the land [and observed the ruins], so that their hearts may understand [the truth] and their ears may listen [to the advice?]

تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾

Indeed, it is not the eyes that become blind, but it is the hearts within the chests that grow blind.

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ

[O Prophet!] do they ask you to hasten the [promised] punishment. [but remember that] Allah never fails [to fulfill] His promise.

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾

But [they should also understand] that a day with your Lord is like thousand years according to your counting [on earth].

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ركوع[٦]

How many a town did I give respite, [even though] their inhabitants were doing wrong? Then [in the end] I seized them. And to Me, Is the final return.

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾

[O Prophet!] say: "O people! I have been sent to you [by Allah] only to give you clear warning [about the day of judgment].

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ
كَرِيْمٌ﴿٥٠﴾

Then those who believe and do righteous deeds, for them [with Allah] is forgiveness [from sins] and a generous provision [in the Hereafter].

وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ﴿٥١﴾

And those who strive to confute Our [revealed] verses, they are the companions of HellFire.